

خاص کپڑوں میں نماز نہ پڑھنے کی قسم کھائی، پھر ان کپڑوں میں پڑھ لی، تو کیا حکم ہے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص نے قسم کھائی کہ میں فلاں کپڑے پہن کر نماز نہیں پڑھوں گا، پھر اس نے وہی کپڑے پہن کر نماز پڑھ لی، تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں نماز تو ہو گئی، البتہ قسم کا کفارہ لازم ہوا۔

واضح رہے کہ ہر بات پر قسم نہیں اٹھانی چاہیے، بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے کہ بلا وجہ قسمیں کھاتے رہتے ہیں، اس کے متعلق مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت قسم کے باب میں فرماتے ہیں: قسم کھانا جائز ہے مگر جہاں تک ہو کمی بہتر ہے اور بات بات پر قسم کھانی نہ چاہیے اور بعض لوگوں نے قسم کو تکیہ کلام بنا رکھا ہے کہ قصد و بے قصد زبان سے جاری ہوتی ہے اور اس کا بھی خیال نہیں رکھتے کہ بات سچی ہے یا جھوٹی یہ سخت معیوب ہے۔ “(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 9، صفحہ 298، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو صبح و شام دو وقت کا کھانا کھلائیں اور اس میں جن کو صبح کھانا کھلایا ان ہی کو شام میں بھی کھلائیں تب ہی کفارہ ادا ہو گا یا دس مسکینوں کو متوسط درجے کے کپڑے دیں۔ البتہ کفارے کی ادائیگی میں اس بات کا بھی اختیار ہوتا ہے کہ چاہے، تو کھانے کے بدلے میں ہر شرعی فقیر کو الگ الگ ایک صدقہ فطر کی مقدار برابر رقم دیں۔ واضح رہے کہ ساری رقم ایک ساتھ ایک ہی فقیر کو نہیں دے سکتے بلکہ دس فقیروں کو الگ الگ دینی ہوگی یا ایک شرعی فقیر کو الگ الگ دس دن تک دینی ہوگی۔ نیز اگر کوئی شخص دس صدقہ فطر کی مقدار رقم دینے پر بھی قدرت نہ رکھتا ہو تو اس صورت میں حکم یہ ہے کہ وہ لگاتار تین دن کے روزے رکھے۔

صدر الشریعہ علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ قسم کے کفارے کے متعلق فرماتے ہیں: ”قسم کا کفارہ غلام آزاد کرنا یا دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا ان کو کپڑے پہنانا ہے یعنی یہ اختیار ہے کہ ان تین باتوں میں سے جو چاہے کرے۔۔۔“

اور جن مساکین کو صبح کے وقت کھلایا انہیں کو شام کے وقت بھی کھلائے دوسرے دس مساکین کو کھلانے سے ادا نہ ہوگا۔ اور یہ ہوسکتا ہے کہ دسوں کو ایک ہی دن کھلا دے یا ہر روز ایک ایک کو یا ایک ہی کو دس دن تک دونوں وقت کھلائے۔۔۔ اور کھلانے میں اباحت و تملیک دونوں صورتیں ہو سکتی ہیں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کھلانے کے عوض ہر مسکین کو نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جو یا ان کی قیمت کا مالک کر دے یا دس 10 روز تک ایک ہی مسکین کو ہر روز بقدر صدقہ فطر دے دیا کرے۔۔۔ اگر غلام آزاد کرنے یا دس مسکین کو کھانا یا کپڑے دینے پر قادر نہ ہو تو پے درپے تین روزے رکھے۔“ (بہار شریعت، جلد 02، صفحہ 305، 308، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملقطاً)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2240

تاریخ اجراء: 10 شوال المکرم 1446ھ / 09 اپریل 2025ء



دارالافتاء
DARUL-IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net